

اندرونی صفحات میں

- جان میں کتنی سی ڈاکی کی پانک ہے
- کراچی، الٹرا سٹیٹس اور کی سٹیل کپنی
- سطوات کی آزادی کا پریکٹ
- پولیس کی کارروائی اور بنگلہ کی اسلام
- قانون اور ہم کی سلامتی

جنوری تا دسمبر 2013ء

شہری

برائے بہتر ماحول



اس میں کوئی شک نہیں کہ شہریوں کا ایک چھوٹا سا گروہ جو شعور رکھتا ہے وہ یقیناً دنیا کو بدل سکتا ہے۔ مارگریٹ میڈ

شہری۔ سی بی ای اپنے پچھڑے ہوئے دوستوں کی یاد میں



پروین رحمن (قبل 13 مئی 2013ء)



عبدالوحید (قبل 13 مئی 2013ء)

شہری کی رکنیت	
ہم	شہری میں شمولیت اختیار کیجئے
ٹیلی فون (گھر)	ایک بہتر ماحول کی تخلیق کے لیے
ٹیلی فون (دفتر)	مبلغ: 1000/- روپے کے کراس چیک کے تحت
ایڈریس	(سالانہ ممبر شپ فیس)
پتہ	نام شہری۔ سی بی ای سٹیٹس پاسپورٹ سائز فوٹو
	رقم: 88-R-88 بلاک 2، نی ای سی ایچ ایس،
	کراچی۔ 75400
	ٹیلی فون/فیکس 92-21-3453-0646
	2014ء (-/1000 روپے) کے لیے اپنی رکنیت کی تجدید کروانا نہ بھولیں۔
	”شہری۔ سی بی ای“ میں شرکت کریں اور بطور اچھے شہری اس شہر کو صاف رکھنے، صحت بخش اور ماحول دوست مقام بنانے کے لیے مدد کریں۔

اداریہ

پلان میں کوتاہی، ہی ناکامی کی پلاننگ ہے

2013ء کے ایک اور سال بھی ہمارا شہر حکمت عملی میں ناکام رہا ہے۔ ہم بدانتظامی، پانی، نکاسی، ٹریفک کے مسائل میں گھرے ہوئے ہیں اور حسب معمول چند افراد کے نام کرتے ہیں لیکن ہمیں اپنے سیاست دانوں کو نہیں بھولنا چاہئے کہ جنہوں نے ناکارہ قانون کا بوجھ ہم پر ڈالا ہے جس کی مثال سندھ ہائی ڈینسٹی ڈویلپمنٹ بورڈ (ترمیم) ایکٹ 2011ء ہے اس ایکٹ کے تحت 33 منزلوں سے زائد عمارات کی تعمیرات کے ہم گواہ ہیں۔ سندھ اسمبلی مستقل طور پر اس ایکٹ میں ترمیم کرتی ہے۔ سندھ ہائی ڈینسٹی ڈویلپمنٹ بورڈ (ترمیم) ایکٹ 2013ء میں نئی ترمیم نے اس ایکٹ کو مزید غیر شفاف اور کرپٹ کر دیا ہے۔ افسوس یہ کہ معماری پیشہ میں بڑے ناموں کے کندھوں پر یہ مذمہ داری ڈالی گئی ہے۔ شہری نے ان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس کھیل میں فریق نہ بنیں۔ سیاست دان آپ کے نام کو استعمال کر رہے ہیں لیکن کون سنتا ہے۔ اس گیم کی شروعات 2010ء میں ہوئی تھی۔

پارکوں کو مستقل طور پر تباہ کیا جا رہا ہے، صدر میں واقع جہانگیر پارک میں تجاویزات کی جارہی ہے لیکن آپ اور میں خاموش ہیں ہمیں تعجب ہے کہ جب ہم اس شہر اور اس کی خالی جگہوں کو اپنائیں گے۔

سڑکوں کی تجارتی پالیسی 2003ء مستقل طور پر جاری ہے، کے ایم سی کے ماسٹر پلان ڈپارٹمنٹ نے اپنی ہی پالیسی کی خلاف ورزی کرنا شروع کر دیا ہے اور 40 فٹ سے کم چوڑی سڑکوں پر زمین کو تجارت کے لیے تبدیلی کی اجازت دی جارہی ہے روزانہ ٹریفک جام کی صورت حال اس شہر کی گواہ ہے۔ اگر قانونی طور پر حکمت عملی مرتب کی جائے تو کافی حد تک عمل ہو سکتا ہے۔ اس پالیسی پر جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ یہ پیسہ بنانے کا طریقہ ہے جو کہ شہر کے سکون کو بر باد کر رہے ہیں۔

ہمارے منتخب نمائندوں کی جانب سے یہ اور دیگر کاروائیاں ہمیں بطور شہر اور عوام ناکام کر رہا ہے۔

سال 2013ء ختم ہونے کے قریب ہے ہمیں اپنے گزرے ہوئے کامریٹز یاد ہیں:

☆ نثار حسین بلوچ (7 نومبر 2009ء)

☆ عبدالغنی میر بہار (6 مئی 2011ء)

☆ پروین رحمن (13 مارچ 2013ء)

☆ عبدالوحید (13 مئی 2013ء)

یہ ہمارے نہایت عظیم دوست اور سرپرست اردو پبلشر کاؤس جی 13 اپریل 1926-24 نومبر 2012ء کا سال بھی ہوگا۔

شہری

88-R، بلاک 2۔ پی ای سی ایچ ایس

کراچی۔ 75400، پاکستان

ٹیلی فون / فیکس 92-21-3453-0646

92-21-3438-2298

E-mail: Info@shehri.org

(Web site) www.shehri.org

ادارتی مشاورت: شیروک کمیونٹی کیشن
انتظامی کمیٹی:

نہیز پریس: سمیر حامد ڈوہڑی

مائن نیوز پریس: ڈیرک ڈین

بزنس نیوز پریس: امیر علی بھائی

غزالی: عامرہ جاوید

ارکان: نور الدین احمد، محمد علی رشید،

رو لینڈ ڈی سوزا

شہری اسٹاف:

کوآرڈینیٹر: سرور خالد

اسٹنٹ کوآرڈینیٹر: رحمان اشرف

پانی ارکان:

نوید حسین، سیر سز قاضی فائز بیگم

سمیر ارشد، دانش آرزو بونی

سیر سز زین شہناز، خالد ندوی، قیصر بنگالی

فلکاروں کی ضرورت:

شہری نے ذیل طلبہ ماہرین ماحولیات، تعمیرات اور

ماحولیات میں دلچسپی رکھنے والے شہریوں میں

مقبول ہے۔ آپ بھی "شہری" کے لیے لکھیے۔

اس ضمن میں ماحولیات کے لیے "شہری" کے خیر

سے رابطہ قائم کریں۔

شہری کی روایت "شہری برائے بھرا ماحول" کے

تمام ارکان کے لئے کھلی ہے۔ اس اشاعت میں

شامل مضامین کو شہری کے حوالے کے ساتھ شائع

کرنے کی اجازت ہے۔

اپنے بڑے ادارتی عمل کا خیر نامہ میں شائع ہونے

والے مضامین سے مشق ہونا ضروری نہیں۔

لہ آؤت اور ڈیزائن

حیاء الدین حیات

پروڈکشن: کیلی گراف ایک گرافکس

مالی تعاون: فریڈرک ٹومان فاؤنڈیشن

رکن IUCN وی ورلڈ کنزرویشن یونین

ہے۔

جو دلچسپ حقائق سامنے آئے وہ درج ذیل

ہیں:-

☆ KWSB کی تشکیل ایک بورڈ نے کی ہے جس نے کبھی ملاقات نہیں کی ہمیں بورڈ کی دو میٹنگز منعقدہ 28 جون 2002ء اور 27 جون 2008ء کے بارے میں آگاہی ہوئی۔

☆ واٹر بورڈ کے ایم ڈی تمام فیصلے بورڈ کی توثیق کے بغیر کرتے ہیں۔

☆ واٹر بورڈ اور ہائیڈرینٹ کے درمیان معاہدے کی طرف اور نہایت کمزور ڈرافٹنگ پر کیے گئے ہیں زیادہ تر معاہدے ہائیڈرینٹ آپریٹرز کی جانب سے فراہم کردہ نامکمل معلومات پر کیے گئے ہیں۔

☆ معاہدے کی دستاویزات کسی ایک جگہ پر موجود نہیں ہیں (ہم اب تک FOI کے تحت درخواستوں کے ذریعے سے معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں)۔

☆ ہائیڈرینٹ آپریٹرز کے پاس اپنے واٹر میٹرز کی فلیٹ ہونی چاہئے یعنی 5000 گیلن کے لیے ایک، 3000 گیلن کے لیے تین، 2000 گیلن کے لیے چار اور 1000 گیلن کے لیے دو۔ آپریٹرز ان تمام میٹرز کی ملکیت اور رجسٹریشن نمبر پیش کریں جو کہ قانونی امور ہیں لیکن ریکارڈ سے معلوم ہوا کہ ایسا نہیں ہے کیونکہ ہائیڈرینٹ آپریٹرز اور میٹرز کے مالکان الگ الگ ہیں جس کے سبب ان میٹرز کو اچھی حالت میں پانی فراہم کرنا ممکن نہیں ہے۔

☆ تمام قانونی معاہدوں پر KWSB کے ایم ڈی

دستخط کرتے ہیں اس کے باوجود اپنے قانونی طریقہ کار کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔

☆ کراچی میں 21 ہائیڈرینٹ کام کر رہے ہیں۔

☆ ان معاہدوں پر کوئی تاریخ نہیں ہے اس لیے

آپریٹرز سال ہا سال سے اسی ہائیڈرینٹ کو چلا رہے ہیں وہ صرف ٹینڈرز میں شرکت کرتے ہیں وہ پانی کی ٹرانسپورٹنگ یعنی جنرل پبلک سروس (GPS) کی صحیح قیمت دیتے ہیں



- 20) That, the Contractor shall be responsible for safe custody and proper maintenance of KWSB property, insulation, etc. in case during the Contract Period, KWSB's Property, Installation, etc. shall be found Damaged, Contractor shall be responsible for immediate repair and maintenance, other than the amount to be deposited in the account of KWSB which will be cost/estimated by the Engineer of the KWSB.
- 21) That, the Contractor shall ensure that the roads within the limits are not damaged in any way by the leakage of Water Tanker under their jurisdiction other than who will be responsible.
- 22) That, the Hydrant shall be run by the Hydrant Services/Tanker Operation, under the supervision and control of C.E (Hydrant Services/Tanker Operation), KWSB.
- 23) No payment/adjustment will be made by KWSB in case the Contractor makes any alteration, repair, maintenance, electrical connection charges, Gas charges, new water connection and for other utility/service/tolls etc.
- 24) The Contractor is bound to pay all the bills whatsoever every month by the 5th day of each month and submit the same to Hydrant Services/Tanker Operation, KWSB.
- 25) The Contractor shall deposit One (01) Month Advance Payment of Water Billing Charges in KWSB account every month (the 5th Day of each month) otherwise he shall not be allowed to fill the Tanker from KWSB system and action shall be taken against him.
- 26) All the repair/maintenance of Electrical Accessories such as motor main junction box, etc. will be borne by the Contractor during the agreement time period.
- 27) The Contractor will have the sign on the agreement within three (03) days after acceptance of tender, failing which the three months Deposit will be forfeited. In case of less depositing monthly billing amount, the difference amount shall be adjusted from advance payment three months and Contractor/tender shall be cancelled.
- 28) The Contractor is bound to follow all the instructions issued to him from time to time by KWSB in this regard.
- 29) Contractor will submit the details of all tanks/equipment, original documents shall be seen by the Authority concerned of KWSB as and when necessary.
- 30) Authorized representative of Contractor should invariably be present at Hydrant all the time during supply of water through Hydrant to control the system and be in Contact of KWSB.
- 31) In case of any mishap/damage to Hydrant, the losses caused will be borne by the Contractor.
- 32) The Contractor shall be responsible of covering any accident on the road by the water tanker.
- 33) The Contractor will pay the Water Charges as per procedure as approved by KWSB of every month.
- 34) The Contractor shall wear the direction to their tanker drivers to maintain Safety Procedure and to carefully drive on the road.
- 35) Before awarding the Contract, the KWSB Authority shall physically check the Water Tankers.
- 36) If any Hydrant Contract was awarded by TMA, CDG and if the liabilities are liable to KWSB/Contractor, the successful Contractor shall be responsible to clarify the liabilities to KWSB/Contractor subject to the approval by the KWSB.
- 37) All terms & conditions applicable are available in the Tender Documents.
- 38) No. of Taps and Hydrant Operation Timing are mentioned in Bidding Documents, the KWSB reserves the right to change subject to the Conditions.
- 39) GPS/Gada shall be adjusted from Contractor's Bill.
- 40) The Contractor shall be responsible to make the supply of water through Tanker taps in the cases of D.H.A., Clifton, VVIP's and VPI's and other Essential Government Offices, Government of Sindh & Government of Pakistan, also Governor House, Chief Minister House, Minister, MNAs, MPAs shall be provided on priority on road out of G.P.S/Gada.
- 41) Contractor should establish a well-ventilated office near the Hydrant along with facilities all communication (i.e. Landline telephones, cell phones, Email, etc.) Computers for communication and correspondence and detail of Administrative and Technical Staff.
- 42) In case of load shedding/failure of electricity/Disconnection of Electricity, the Contractor should be responsible to arrange Generator/Pumps for filling the Tanker of own sources as soon as possible.
- 43) The Contractor shall not occupy/encroach any land along the boundary/perimeter of Hydrant.
- 44) In case of opening a Canteen Shop, if necessary that the KWSB shall give the permission on our policy, Contractor will not act play.
- 45) The Contractor should read all the Terms & Conditions mentioned before signing them, and KWSB reserves the right to cancel the Contract due the Non-Compliance of above Terms & Conditions without giving any justification.
- 46) That, the Contractor shall be bound to produce the sign as per schedule.
- 47) The Evaluation Committee has assessed rate @ Rs.100/- per 1000 Gallon to be collected/covered by KWSB from Contractor.

Signed, Sealed and Delivered by the.

For and on behalf of Employer

MANAGING DIRECTOR, K.W.S.B.

WITNESS OF EMPLOYER

DEPUTY MANAGING DIRECTOR(S)

CHIEF ENGINEER (IN/TO)

SUPERINTENDING ENGINEER (IN/TO), K.W.S.B.

EXECUTIVE ENGINEER (IN/TO), K.W.S.B.

For and behalf of Contractor

WITNESS OF CONTRACTOR

1. M/s.

2. M/s.

PROJECT SUPERVISOR

ہائیڈرینٹ کی حدود اور مقصد کی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ لہذا ہم نے دیکھا کہ ایک میٹریکس سائٹ سے حبشید زون اور گلشن سے ڈیفیس جاتا ہے جو کہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ پیرے کی خاطر غریبوں کو پانی سے محروم رکھا جاتا ہے۔

☆ ہر ہائیڈرینٹ آپریٹر کو ٹینڈر دستاویزات کے مطابق ہائیڈرینٹ کے 5 میل کی حدود کے اندر پانی ٹرانسپورٹ کرنے کی اجازت ہے ہم نے ایک نقشہ مرتب کیا ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ کس طرح سے تمام

اور اس طرح مستقل طور پر چلاتے رہتے ہیں۔ GPS کارڈ KW&SB خود قبول کرتا ہے اس کے لیے کوئی اسٹینڈرڈ آپریٹنگ کا طریقہ کار یا دیگر امور دستیاب نہیں ہے۔

☆ ہر ہائیڈرینٹ کے لیے منظور کردہ پانی کی تفصیل الگ شیٹ (صفحہ نمبر 8) پر دی گئی

Tenders Floated for these Hydrants



**OFFICE OF THE CHIEF ENGINEER
HYDRANT CELL / TANKER SERVICES. KW&SB.**
ST-6, Block-6 Near T.O. Clinic Main Golden Chowrang
GULSHAN-E-QUBA, KARACHI Ph.99243041

NO.CE/HYD/ESST/KW&SB/2012/

Dated: 13-12-2012.

DETAIL OF HYDRANT OF KW&SB RECOGNIZED AS LEGAL

S.NO.	NAME OF HYDRANT	LOCATION OF HYDRANT	NAME OF CONTRACTOR	NOS. OF TAPS (DUSTING)	NOS. OF TAPS (ACTUAL WORKING)	OPERATIONAL TIMINGS
1	KORANGI 16,000 ROAD HYDRANT	KORANGI 16,000 ROAD, CHAKRA GOTH.	M/S. SARHAD SUPPLIERS	4	2	8:00 HOURS
2	SAKHI HASSAN HYDRANT	SAKHI HASSAN CHOWRANGI NEAR SABINA MOBILE MARKET.	M/S. QASIM & BROTHERS.	10	9	8:00 HOURS
3	SHAH FAISAL NO.4 HYDRANT	SHAH FAISAL COLONY, NEAR BHOJTER CLUB	M/S. SHAH & CO.	2	1	8:00 HOURS
4	N.E.X HYDRANT	(New NEX Pumping Station) GADAP TOWN	M/S. MEERWANI & BROTHERS.	5	3	8:00 HOURS
5	MANGHOPIR HYDRANT	NEAR MANGHOPIR RESERVOIR.	M/S. UMAIR ENTERPRISES (SHAMEEL MEHAR)	10	3	8:00 HOURS
6	GARDEN - SADDAR HAYDRANT	NEAR GARDEN ADJACENT KARACHI 200	M/S. SHAH & CO.	2	1	8:00 HOURS
7	MIPA- GULSHAN HYDRANT	MIPA, GULSHAN F. QASIM	M/S. SHAH MUHAMMAD KHAN	1	1	8:00 HOURS
8	SITE- QASBA HYDRANT	QASBA, MANGHOPIR ROAD	M/S. TOTAL SOLUTIONS	2	2	8:00 HOURS
9	SABA CINEMA HYDRANT	SABA CINEMA NORTH KARACHI	M/S. A.A. BUILDERS & DEV.	6	4	8:00 HOURS
10	BALDIA HYDRANT	NEAR BALDIA STADIUM	M/S. HARDOON AWAN	3	2	8:00 HOURS
11	CATTLE COLONY HYDRANT	NEAR BIN QASIM TOWN	M/S. JAN & CO.	1	1	8:00 HOURS
12	LALAZAR HYDRANT	NEAR PISC BUILDING, TOWER, KEMARI	M/S. S.SHAMRAIZ	1	1	4:00 HOURS
	LALAZAR HYDRANT	NEAR I.C.I BRIDGE	M/S. M.S. TARIQ	1	1	4:00 HOURS
13	MALIR HYDRANT (CLOSED BY INSTRUCTION OF MPAL)	MALIR - 15	M/S. G.M ENTERPRISES	2	1	8:00 HOURS
14	LANDHI HYDRANT (CHAMRA HYDRANT)	CHAMRA CHOWRANGI OPP NRI, LANDHI TOWN.	M/S. RUSH LEVEL	2	2	8:00 HOURS
15	MANZOOR COLONY HYDRANT	MANZOOR COLONY (SHAFIQ GROUND)	M/S. TOTAL SOLUTIONS	1	1	8:00 HOURS
16	GERMAN SCHOOL- ORANGI HYDRANT	NEAR GERMAN SCHOOL, ORANGI TOWN	M/S. ENG. GROUP OF CONS.	1	1	8:00 HOURS
17	KORANGI NO. 2 HYDRANT	KORANGI NO.2, CHAKRA ROUNDABOUT	M/S. AL-MEHRAN & CO. (SHAMEEL MEHAR & HUSSAIN BURKHI)	7	2	8:00 HOURS
18	LANDHI NO.2 HYDRANT	FEATURE PUMP HOUSE LANDHI 88, LANDHI TOWN.	M/S. A.A. BUILDERS & DEV.	2	2	8:00 HOURS
19	SAFDORA HYDRANT	NEAR SAFDORA CHOWRANGI	M/S. WAJIB SABIR ENTERPRISES	3	2	8:00 HOURS
20	CHAKRA GOTH KORANGI HYDRANT	CHAKRA ROUNDABOUT, KORANGI TOWN	M/S. A.RAHIM & CO.	3	1	8:00 HOURS
21	CHAKRA - B HYDRANT	PLOT NO. 606, NEAR MARA MEDICAL CENTER, KORANGI NO.2 CHAKRA GOTH KARACHI.	MR. GHULAM MUSTAFA MEMON	3	1	8:00 HOURS

#	Hydrants	Official rate of transporting water for General Public Service (GPS)
1	Korangi 16000	Rs.235/-
2	Shah Faisal	Rs.220/-
3	NEK	Rs.220/-
4	Manghopar	Rs.350/-
5	Gardens	Rs.220/-
6	NIPA	Rs.335/-
7	SITE/Qasba	Rs.300/-
8	Saba Cinema	Rs.350/-
9	Baldia	Rs.235/-
10	Cattle Colony	Rs.350/-
11	Landhi to Mansera Colony	Rs.220/-
12	German School Orangi Town	Rs.220/-
13	Korangi to Al Mehran	Rs.220/-
14	Landhi 1 Future Colony	Rs.235/-
15	Juma Goth	Rs.350/-
16	Chakra Goth	Rs.350/-
17	Chamra	Rs.350/-
18	Sakhi Hasan	Rs.650/-

حالیہ GPS ریٹ 2013۔ ہائیڈریٹ آپریٹرز نے KWSB کے خلاف جھوٹا کیس 2010ء میں داخل کیا جب تک یہ کیسز کا سلسلہ رہا اور کوئی نیا GPS ریٹ میں اضافہ نہیں کیا گیا تھا۔ (صفحہ نمبر 8 ملاحظہ کریں)۔ KWSB نے 2013ء میں GPS ریٹ میں اضافہ کیا جیسا کہ ٹیبل میں بتایا گیا ہے (بائیں طرف ملاحظہ کریں)۔

2010ء میں صرف 8 مینڈریٹڈ ہوئے تھے GPS کارڈ سرکاری ہے اور ہائیڈریٹ آپریٹرز پر لازم ہے کہ وہ ہائیڈریٹ کے 5 میل کے حدود کے اندر گھر پلو پانی استعمال کرنے کے حوالے سے چارج کریں۔ ہائیڈریٹ آپریٹرز صرف کمرشل ریٹس چارج کر رہے ہیں لہذا ایک مضبوط مافیا کا اس پر کنٹرول ہے جس میں کوئی محاسبہ یا شفافیت نہیں ہے۔ KWSB تمام سیاسی پارٹیوں کے لیے سونے کی چیز ہے اور وہ اسے کنٹرول کرنے کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ دستاویزات پر جائزہ لینے کے بعد ہماری رائے کے مطابق ہم صحیح معنوں میں یہ نہیں کہہ سکتے کہ کراچی کو ٹیکس کے پانی کی ضرورت ہے یا نہیں۔ (ملاحظہ کیجئے صفحہ 27)

ملازمین کی اسکائی ویز یونین

S, 15, 16، فلک ناز سینٹر، شاہراہ فیصل، کراچی

محترم جناب سیر احمد سموی
محترم ڈاکٹر رضا گروہری
شہری۔ CBE
السلام علیکم!

آپ کا بے حد شکر ہے کہ آپ نے مورچہ 13 جولائی 2013 کو ٹیرن ہوٹل میں منعقدہ FOI سیمینار میں ہمیں دعوت دی اور اسی طرح آپ نے PILAR کے تعاون سے PILAR سینیٹر گنیشن معیار میں اسی طرح کی FOI سیمینار میں بھی مدعو کیا تھا۔ اس سیمینار میں آپ سب محترم نے FOI کی وضاحت بڑے اچھے طریقے سے کی۔ درحقیقت تمام شرکاء جنہوں نے پہلی بار FOI سیمینار میں شرکت کی تھی انہوں نے FOI کے قانون کے تحت معلومات حاصل کیں۔

میں آپ سے درخواست کروں گا کہ برائے مہربانی آپ کے سرگرمیوں میں شائع کردہ واقعہ کے حوالے سے آپ کی زیادہ جدوجہد کی ضرورت ہوگی اور ہم یہ حقیقت اس قانون کے تحت بھی حاصل کریں گے۔ ہم نے لیبر ڈپارٹمنٹ سندھ کو خط تحریر کیا تھا جس میں ہم نے درخواست کی تھی کہ ہمیں ضلع شرقی میں اضطرری کی فہرست فراہم کریں لیکن ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔ 21 روز گزرنے کے بعد ہم نے ایک اور خط مقرب اعلیٰ FOI کے قانون کے مطابق مبلغ 50 روپے کے چالان کے ساتھ روانہ کیا تھا اور ٹھیک تین ہفتوں کے بعد مقرب اعلیٰ کے دفتر میں ہمیں مطلع کیا کہ اضطرری کی فہرست بھیجی جا رہی ہے اسی طرح سے کچھ دیگر کیسز بھی پراسس میں ہیں۔ اس میں کیا بیظام ہے، ہم بطور شہری پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ہمارے حقوق کو استعمال کرتے ہوئے اور FOI قانون کے مطابق مناسب نتائج حاصل ہوئے تو شہر کی شہری کی حیثیت سے اور جو رول شہری فراہم کر رہی ہے وہ قابل تعریف ہے۔

اس سیمینار میں KESC اور دیگر اداروں نے جو سوالات اٹھائے تھے ان کا جواب آپ نے دیا۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ جناب اور KPK میں FOI قانون پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کی کوشش کریں۔ اس سلسلے میں ہم آپ کو عملی طور پر مددگار بننے کے لیے اس حوالے سے بہترین حکمت عملی چاہتے ہیں۔

شکریہ

PLA ٹریڈ یونین کا خیر خواہ، ایڈریس: E-410، اردو ٹی گرین ٹی

بلاک 18، گلستان جوہر کراچی

آپ کا شکر ہے
آپ کا مقصود



List and Details of Hydrants

No.	Name of Hydrant, Location & Pipe water coming	Name of contractor & operating hydrant	Taps	No. of Taps working	Status of Hydrant	Own tankers	Sub J CP filed against RWSP	Cause of action	POI Information added for by Shahr	RWSC Billing as @	Rate of water p/g	Money received for contract by RWSP (in Rs.)	Subst. clause 14 condition	Special Conditions	Copy of contract	Copy of copy order date	Overlapping territorial jurisdiction
1	Korangi 10000 Road, Chakra Corb	M/S. Sorhad suppliers Taleem (a) Meerthi wala	04	02	None	None	1) CP D 2002/10 Filed by Shouab Khan M/S Larkana suppliers 2) Sub 104/11 Filed by Shouab Khan M/S Larkana Money not paid in CP 104/11	Water to ROP's through this hydrant to ROP's refusers in RWSP & money not paid Rs. 42,761000 Money not paid in CP 104/11	Contract agreement Ownership of Tankers Registration of Tankers List of Tankers showing Capacity i.e. 1000, 5000, and 3000 Classification of Class 10 of Contract letter Dated 21/7/2011 Clause 1 Clause 10 Clause 40	Rs. 25 P/g Rs. 30/- Rs. 200/- p/g As per September 2011	Rs. 12,870/- As per 2010 Rs. 200/- p/g As per September 2011			Yes dated 1/9/11	02/09/11 message 24/10/11 no copy	1) Landri No. 1 Hydrant 2) Korangi No. 2 Hydrant	
2	Sahib Hassan Hydrant Dist West Taleem Chungi, near Sarhad Mobile Market	M/S. Garm & Brothers Professional Babbar	10	08	None	Yes 02	1) CP D 2002/10 2) CP D 2025/11 Sub Muhammad in RWSP	Water to ROP's from these hydrant Rs. 64,113,150 10000 has not cleared due and called new tender	Ownership of Tankers Registration of Tankers List of Tankers showing Capacity i.e. 1000, 5000, and 3000 Classification of Class 10 of Contract letter Dated 21/7/2011 Clause 1 Clause 10 Clause 40	Rs. 25/- per 1000 gallons Rs. 30/- 6000/- P/g As per September 2011	4,57,50,000/-		Yes dated 5/9/2011 signed with RWSP	11/7/11 21/10/2011	1) Saha Near Korangi Hydrant		
3	Sub Sahib No. 4 Hydrant Dist East Sub Sahib Colony, near Shouab Club M/S. Larkana Dist Operational Status 800 hrs No RWSP given	M/S. Shab & Co Non Professional Private person signed contract	03	03	Yes	None	CP D 2075/10 Dr. Shouab Muhammad		List of Ownership of Tankers Registration No. of Tankers List of Tankers showing Capacity Copy of Contract	Rs. 15 P/g Rs. 30/- Rs. 40/- per September 2011	220/- P/g As per September 2011	Rs. 80 Lacs (one million)		Yes dated 1/9/2011 signed with RWSP	21/2/11	1) Faisal Landri Hydrant 2) Saha No. 1 Hydrant 3) Landri No. 2 Hydrant	
4	Sub Sahib No. 1 Hydrant Dist West Near M/S. FORTUNE DEBORA, Garha Town Operational Status 800 hrs No RWSP given	M/S. Muhammad Brothers Non Professional Sub Sahib 21/7/10	05	03	None	None	Contract 1 copy sent to Shouab Khan CP 2075/10 M/S. Shouab Muhammad signed to RWSP & RWSP	Application u/s 134 of the coverage of Court Act	List of Ownership of Tankers Registration No. of Tankers List of Tankers showing Capacity Copy of Contract	Rs. 120/- p/g in 2010 1,200/- P/g As per September 2011		Rs. 5,00,000/-	5 years	None	12/7/10	Multan jurisdiction of Hydrant	
5	Mangoch Hydrant Dist West M/S. Garha Hydrant Near Mangoch Bazaar Operational Status 800 hrs No RWSP given	M/S. Larkana Enterprises Professional	10	05	None	None	CPD 2170/011		Copy of Contract List of ownership of Tankers Registration no. of Tankers List of Tankers showing Capacity	Rs. 15/- P/g Rs. 30/- Rs. 150/- p/g As per September 2011				None	None	Nil	
6	Sanjiv Sankar Hydrant Dist West Near Garha Adjacent Garha Dist Operational Status 800 hrs No RWSP given	M/S. Shab & Co Professional Non Professional	02	01	None	None	CPD 2076/000 CPD 140/0000		Copy of Contract List of ownership of Tankers Registration no. of Tankers List of Tankers showing Capacity of Tankers	Rs. 15/- P/g Rs. 30/- Rs. 30/-		Rs. 10,00,000/- from 2011	Clause 14	Signed by M/S. RWSP, not signed by RWSP Board		1) Lakshmi near Hydrant 2) Saha Hydrant 3) Saha Hydrant (CP D)	
7	Sub Sahib No. 1 Hydrant Dist East M/S. Garha Dist Operational Status 800 hrs No RWSP given	M/S. Shab Muhammad Khan Professional	03	03	None	Yes	CP D 2180/000 By Shab Muhammad Khan		Copy of Contract List of ownership of Tankers Registration no. of Tankers List of Tankers showing Capacity of Tankers	Rs. 15 P/g Rs. 30/-	120/- P/g As per September 2011	99 Lacs		Yes dated 1/9/2011 signed by M/S. RWSP, but not signed by Board		None	

S	Name of Hydrant, Location & Dis Pipe water coming	Name of contractor & operating hydrant	Type	No. of taps working	Water at Hydrant	Own tankers	Suit / CP filed against KWSB	Cause of action	For Information asked for	MSL Billing at @	Rate of water Pkg	Money received for contract by KWSB (in Rs.)	Subject class in violation	Special Conditions	Copy of contract	Copy of stay order	Overlapping territorial jurisdiction
8	SITE Cacha Hydrant Dist West Cacha, Manghoor Road Operational Status 300 ltr. No AM/PM given	M/S. Total Solutions New Professional MSB support	01	02	None	None	Suit no 11640/2012 Filed by Jansen Mohammed CP O-2002/2012 Filed by Ghulam Raza Khan		Copy of Contract, List of ownership of Tankers, Registration no. of Tankers, List of Tankers showing Capacity	No receipt	Rs. 210/- Pkg in 2012 500/- Pkg in per September 2013	No violation of money received		Signed by contractor and TMA, but not ratified by KWSB Board Contract for 5 yrs, no start & finish date Contractor has to give 5 Tankers free under order of Tawa Nary/TMO Contractor bound to supply tanker within 22 KM radius of hydrant (Rule 5)	No	12/1/13	1. Garden Tanker Hydrant 2. Balda Hydrant 3. Lakkar Hydrant 4. Galba Hydrant
9	SABA Cacha Hydrant Dist West SABA CACHA, PORTH KACACH Operational Status 300 ltr. No AM/PM given	M/S. P.A. Builders & Developers Senior Law of Local Revenue New Professional	06	04	None	None	Suit No. 250/2011		Copy of Contract, List of ownership of Tankers, Registration no. of Tankers, List of Tankers showing Capacity of Tankers	Rs. 15/- Pkg Rs. per September 2011				No			Saba Bazaar Hydrant
10	Galba Hydrant Dist West Near Balda Station Operational Status 300 ltr. No AM/PM given	M/S. Hameed Khan Professional	05	02	No	Yes, List not given	CPD 2006/2010		Copy of Contract, List of ownership of Tankers, Registration no. of Tankers, List of Tankers showing Capacity of Tankers	Rs. 15 Pkg Rs. 250/- Pkg in 2012 150/- Pkg in per September 2013	Rs. 110/- Pkg, Rs. 170/- to KWSB in 500 Galba Town	No violation	11 years contract with permission for extension Storage tank, construction of tank on PWSB land, no information on the part of contractor	Yes, dated 16.11.2005, for 17 years, the same contractor v/s TMA, MSB, not ratified by KWSB Board	15/3/13	1. Galba Hydrant 2. SBI Hydrant 3. Duggi Hydrant 4. SBI SP Hydrant 5. Manghoor Road Hydrant	
11	Cable Embury Hydrant Dist East Near Jir Qadir Town Operational Status 300 ltr. No AM/PM not given	M/S. Jank Co New professional electric Ex. M/S. Ghader	01	01	No	None	CP O-2006/2010 Suit No. 204/2012 Filed by Muhammad Suit No. 208/12 Filed by Iqbal Muhammad		Copy of Contract, List of ownership of Tankers, Registration no. of Tankers, List of Tankers showing Capacity of Tankers	Rs. 25 Pkg Rs. 10/- Pkg in per September 2013	Rs. 121/- Pkg in 2012	1,200,000			Yes, dated 13/1/11 with KWSB, but not ratified by KWSB Board		Nil
12	Lakkar Hydrant Dist South Near PWSB Building, Tawa Station Operational Status 300 ltr. No AM/PM given	M/S. S. Shamrat Professional, but closed by EPF	01	01	None	None	CP O-2004/2010 Filed by SBI, Farq & Shamrat Shahid Hussain given Notice By Court to HWP CPD 24.02/2012		Copy of Contract, List of ownership of Tankers, Registration no. of Tankers, List of Tankers showing Capacity of Tankers					Contract for 5 years	Yes, dated 15/05/08, between TMA, KWSB & Contractor, not ratified by Board		1. Garden Tanker Hydrant 2. Galba Hydrant 3. SBI Hydrant
13	Lakkar Hydrant Dist K1 Bridge Operational Status 300 ltr. No AM/PM given	M/S. Taseer Professional	01	01	None	None	CP O-2004/2010 Shahid Hussain given Notice By Court to HWP CPD 24.02/2012		Copy of Contract, List of ownership of Tankers, Registration no. of Tankers, List of Tankers showing Capacity of Tankers								1. Garden Tanker Hydrant 2. Galba Hydrant 3. SBI Hydrant
14	Galba Hydrant District of M/S. G. M. Enterprises Operational Status 300 ltr. No AM/PM given	M/S. G. M. Enterprises Professional	02	00	No	None	CP O-2002/2010 Filed by M/S. G. M. Enterprises		Copy of Contract, List of ownership of Tankers, Registration no. of Tankers, List of Tankers showing Capacity of Tankers						No		1. Galba Hydrant 2. Patare 3. Lakkar Hydrant 4. Manghoor Road Hydrant



#	Name of Hydrant, Location & Old Pipe water coming	Name of contractor & operating Top/Bottom	Type	No. of taps working	Master of Hydrant	Own Tankers	Sub / CP Paid Against KMSB	Cause of action	FOR information asked for by Shahr	KSCC Billing of CP	Rate of water P/W	Money received for contract by KMSB (in Rs.)	Water class to provision	Special Conditions	Copy of contract	Copy of the order	Discontinue/revived hydrant
15	Future Landfill Hydrant (Khanan Hydrant) Deen Dar Chemical Store No. 020 MIL, Landfill Operational Status 8.00 hrs No AM/PM given	M/L. Bush Javed Supported by Muzt Mahummad Non Professional	BT	01	No	No	Sub No. 11/11/2010 Adv. Mr. Anshad Iqbal		Copy of Contract List of ownership of Tankers Registration no. of Tankers List of Tankers showing Capacity of Tankers		Rs. 150/- per liter December 2011 150/- P/L As per September 2011				No		1. Station at Hydrant 2. Future Landfill Hydrant 3. Main Hydrant
16	Marsico Colony Hydrant Deen Dar Marsico Colony Operational Status 8.00 hrs	Imran Bandy Non professional	BT	01	No	No	Sub no. 11000200 Imran Bandy		Copy of Contract List of ownership of Tankers Registration no. of Tankers List of Tankers showing Capacity of Tankers						No		Korangi No. 2 Hydrant
17	German School, Korangi Hydrant Deen Dar Near German School, Chakri Operational Status 8.00 hrs No AM/PM given	Non Professional M/AM/PM	BT	01	No	No	Sub no. 1079/2011		Copy of Contract List of ownership of Tankers Registration no. of Tankers List of Tankers showing Capacity		Rs. 150/- per liter in 2012 220/- P/L As per September 2011				No		3. Station Hydrant 2. Korangi Hydrant 3. SITE TP 1 Hydrant 4. Manghopir Hydrant
18	Korangi No. 2 Hydrant Deen Dar Korangi No. 2, Chakri Operational Status 8.00 hrs No AM/PM given	M/AM/PM Professional	BT	01	No	No	CP O. 2913/2010 By Mrs. Abeer Akbar		Copy of Contract List of ownership of Tankers Registration no. of Tankers List of Tankers showing Capacity		220/- P/L As per September 2011				No	12/2010	3. Korangi No. 2 Hydrant 2. Manghopir Hydrant 1. Chakri Hydrant
19	Name of Hydrant, Location & Old Pipe water coming Name Landfill No. 2 Hydrant Deen Dar Future Pump House, Landfill No. 2 Operational Status 8.00 hrs No AM/PM given	M/L. Bush Javed Non Professional	BT	01	No	No	CP O. 2913/2010 By Mrs. Abeer Akbar		Copy of Contract List of ownership of Tankers Registration no. of Tankers List of Tankers showing Capacity		220/- P/L As per September 2011				No		1. Chakri Hydrant 2. Manghopir Hydrant 3. Future Landfill Hydrant 4. Korangi No. 2 Hydrant
20	Subura Hydrant Near Subura Pump House Operational Status 8.00 hrs No AM/PM given	Non Professional Professional	BT	01	No	No			Copy of contract List of ownership of Tankers Registration no. of Tankers List of Tankers showing Capacity	Not mentioned in agreement	Rs. 11,500/- in agreement			Agreement signed by Chief Engineer, not verified by KMSB Board Contract is different from the others. Special for one year under emergency O/S/17 in 2011/12	No		
21	Chakra Bakh Korangi Hydrant Chakra Bakh, Korangi Town Operational Status 8.00 hrs No AM/PM given	Non Professional			No		CP O. 2913/2010		Copy of Contract List of ownership of Tankers Registration no. of Tankers List of Tankers showing Capacity of Tanker					No			
22	Plot No. 200, Near Future School of German, Korangi No. 2, Chakra Bakh, Korangi Operational Status 8.00 hrs No AM/PM given	Non Professional	BT	01	No	No	Sub no. 412/2011		Copy of Contract List of ownership of Tankers Registration no. of Tankers List of Tankers showing Capacity		Rs. 150/- per liter in 2010 150/- P/L As per September 2011			No		1. Korangi No. 2 Hydrant 2. Manghopir Hydrant	



اس وقت جو حفاظتی ضروریات موجود ہیں وہ ناکافی ہیں کیونکہ موجودہ حفاظتی میکانزم کمپٹ ہیں۔ اپنے کام اور ذمہ داری کے لیے نااہل ہیں۔ لہذا ان دونوں ممالک کے لیے ضروری ہے کہ اپنے متعلقہ قومی قانونی باڈیز کو پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے معیار اور سسٹمز کے مطابق تشکیل دیں۔

اسی طرح قومی پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کی اتھارٹی کو تین ذرائع سے سپورٹ حاصل ہے۔ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظتی ایکٹ OHS آپریشنل قانون اور حوالہ جات کے کوڈز اور معیار کو سپورٹ کرتا ہے۔

اس پر روشنی ڈالنے کے لیے کینیڈین لیبر کورٹ (R.S.C 1985) کی مثال سامنے دکھ سکتے ہیں جو کہ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے لیے ایک ابتدائی قانونی دستاویز ہے اور یہ OHS کے لیے قوانین پر آجر حضرات، ملازمین اور سرکاری اداروں کو عمل درآمد کرانا چاہئے۔ یہ آجر حضرات کی ذمہ داری

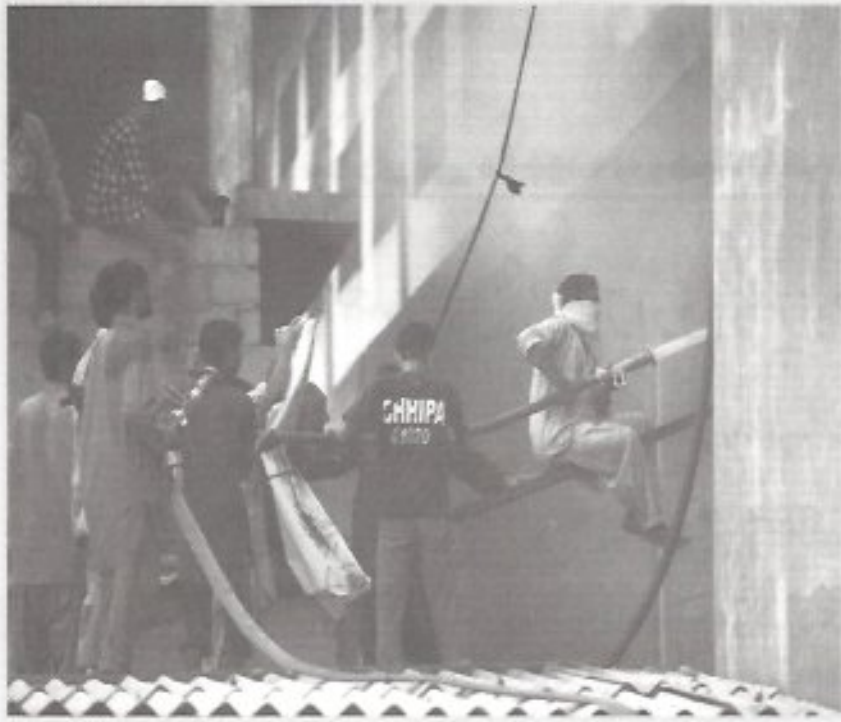
اپنی ہیلتھ اور سیفٹی قوانین اور سسٹمز کا از سر نو جائزہ لیا۔ اسٹیٹ کی یہ ایک آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ قوانین اور سسٹمز پر عملدرآمد کو یقینی بنائے اور کام کرنے والے افراد کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنائے اور اس میں آجر حضرات بھی شامل ہیں۔ تین مختلف طریقوں سے اپنے اسٹاف کی حفاظت کے لیے یہ لوگ ذمہ دار ہیں۔ اس حوالے سے اگر کوئی ملازم دوسرے کو زخمی کرتا ہے تو ملکی قوانین اور شخصی فرائض اس قانون میں مزید اس بات کا عندیہ دیتی ہے کہ اس بارے میں آجر اپنے ملازمین کی صحت اور حفاظت کے لیے تربیت کا انتظام کرے۔ محفوظ مشین اور آلات استعمال کریں جیسا کہ صحت اور حفاظت کے قانون میں طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔

پاکستان اور بنگلہ دیش اس بارے میں متحرک ہو سکتے ہیں کہ بلدیہ فیکٹری اور رانا پلازہ جیسے واقعات ان ممالک میں نہ ہوں اس کے علاوہ کام کی جگہ پر کام کرنے والی لیبرز کی زندگی کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

ڈپارٹمنٹ کی کرپشن اور فیکٹری مالکان کی لالچ، حفاظتی معائنہ کی عدم دستیابی، ہیلتھ اور سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی، باہر جانے کے لیے کوئی راستہ موجود نہیں، خطرے کی صورت میں کوئی علامتی یا احتیاطی تدابیر نہیں، اس کے علاوہ حفاظتی تربیت کی بھی کمی تھی۔ ان تمام امور کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ دونوں فیکٹریوں میں ہیلتھ اور سیفٹی سسٹم موجود نہیں تھا۔

ان المناک واقعوں سے اگر دونوں ممالک نے اب بھی کوئی سبق نہیں لیا تو مستقبل میں مزید تباہی ہو سکتی ہے۔ پاکستان پہلے ہی سے اس میں گھرا ہوا ہے۔ اس حوالے سے سیاسی طور پر کئی بیانات دیئے گئے جس میں معاوضہ کے ٹیکیز اور اعلیٰ پیمانے پر انکوائری کے وعدے بھی شامل تھے۔ اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ کمرشل غفلت اور اپنے فرائض سے عدم توجہی کی بناء پر ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ یہ بھی امید ظاہر کی گئی ہے کہ رانا پلازہ کی کہانی مختلف ہو سکتی ہے اور اس کے نتیجہ میں بنگلہ دیش نے قومی سطح پر





ہے کہ وہ خطرات کی نشاندہی کریں اور اس سلسلے میں حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں۔ اس کے استعمال کے لیے ہدایتی تفصیلات، تخصیبات، آپریشن، مینٹی نینس، معائنے اور ریکارڈز کی ضرورت ہوگی۔ جیسا کہ کینیڈا پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے قانون (SOR/86-304) میں دیا گیا ہے۔ یہ قوانین جو کہ اسٹینڈرڈز اور کوڈز (جیسا کہ B51-97 بوائسکر، پریشر و سسلو اور پریشر پائپنگ کوڈ) کے تحت صحیح طریقہ کار اور پروڈکٹس، بلڈنگز یا پراسس میں صحیح میٹریل استعمال کیا جائے۔ اکثر مغربی ممالک نے اپنے OHS سسٹمز کو قائم کرنے کے لیے تین سسٹمز اپنائے ہیں۔

جیسا کہ میں نے یہ تین لائیں تحریر کی ہیں میں نے اپنے ٹیلی ویژن اسکرین پر پانچ افراد کو دیکھا جو LDA پلازہ لاہور میں آگ لگنے کی وجہ سے ساتویں منزل سے کود کر انتقال کر گئے۔ لیکن اس تباہی سے بھی

پاکستان نے کوئی سبق نہیں سیکھا جس کی وجہ سے بلدیہ دیش اس ریجن میں محفوظ کام کرنے کی جگہ کے لیے جدوجہد کرے گا۔



شہری کے موجودہ پروجیکٹ کی تفصیلات

(معلومات کی آزادی کا پروجیکٹ)

FOI پر بلڈنگ ورکشاپس کا انعقاد (معلومات کی آزادی)

بمعه طلباء / سول سوسائٹی اور شہری (شیدول)

آگاہ کیا اور انہیں FOI قانون سازی جو کہ مختلف ڈینا پر مشتمل تھا اور صوبائی اور وفاقی سطح پر اس کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے علیحدہ علیحدہ اس معاملے پر بحث کی اور

گروپس کے ساتھ کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ اس میں شرکاء کو پروجیکٹ سے متعلق اور پروجیکٹ کے متعلقہ اغراض و مقاصد کے بارے میں بتایا گیا تھا۔ تربیتی ورکشاپس میں جس کا انعقاد جناب نعیم صادق رضا کار

تربیتی ورکشاپ:

اس پروجیکٹ کا اہم بڑ جو کہ متعلقہ سرکاری / غیر سرکاری اداروں، سروس فراہم کرنے والے اداروں اور مختلف یونیورسٹیز کے طلباء کے حوالے سے FOI کے موضوع پر اور بالخصوص FOI آرڈی نینس کے تحت کیا گیا ہے تاکہ وہ بہتر ساز و سامان کے ساتھ عوامی اہمیت کی معلومات کے لیے مناسب طور پر مطالبہ پیش کر سکیں۔ اس سلسلے میں چار تربیتی اور بلڈنگ سیمینار کا انعقاد کیا گیا تھا جو کہ طلباء اور دیگر

تربیت کنندہ، جناب سمیر حامد ڈوہمی چیئر پرسن شہری اور ڈاکٹر گردیزی نے کیا۔ انہوں نے تربیتی پروگرام کے فارمیٹ سے شرکاء کو

Training and Capacity Building Seminars			
Date of Seminar	Venue	Participants Background	Total Participants
20-03-2013	IBA Main Campus Karachi University	Students	56
28-03-2013	IBA City Campus Karachi	Students	48
30-05-2013	IEP Opp Hotel regent plaza, Karachi.	PAWLA (Pakistan Women Lawyers Association)	33
13-06-2013	PILER office Gulshan-e-Maymar Karachi	PILER (Pakistan Institute of Labour Education & Research). Representatives and Researchers.	36



Workshop with PAWLA



درخواست داخل کرنے تک اور داخل کرنے کے بعد آرڈی نیس کے بارے میں تفصیل بتائی۔ ان مواقعوں پر مناسب ٹول کٹ۔ معلوم کرنا آپ کا حق ہے۔ اس کے حوالے سے FOI آرڈی نیس کی تفصیلات اور پراسس جو کہ شہری۔ سی بی ای نے مرتب کیا تھا وہ شرکاء کے مابین تقسیم کیا گیا۔ شرکاء نے شہری۔ سی بی ای کی کوششوں کو بے حد سراہا اور FOI آرڈی نیس کے بہتر عملدرآمد میں اپنا کردار ادا کرنے کی یقین دہانی کرائی۔



مسائل کی مصلحت:

یہ مسائل FOI قانون کے موجودہ اسٹیٹس کے خلاف ہائی کورٹ آف سندھ میں داخل کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ شہری 21 دن میں معلومات حاصل نہیں کر پا رہے ہیں جو کہ ماہ بہ ماہ بڑھتا جا رہا ہے لیکن اس بارے میں کوئی عملدرآمد نہیں ہوا۔ اگر آئین کو مرتب نہیں کیا گیا تو مذکورہ حالات کے تحت مجوزہ قانونی کارروائی کی جائے گی۔



آزادی معلومات کے موضوع پر شہری۔سی بی ای کی جانب سے مختلف تعلیمی اداروں میں منعقدہ سیمینارز کی تصویری جھلکیاں



Workshop with PAWLA



Workshop with IBA students



قومی پروجیکٹ برائے شراکت شہری۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے حوالے سے پولیس کی کارروائی اور ٹریننگ کی اصلاح

جنوری 2013ء۔ جون 2013ء

مباحثہ کیا جو کہ کراچی اور کوئٹہ میں پولیس سے متعلق

عرصہ کے دوران سرگرمیاں:

یہ رپورٹ ایک سالہ پروجیکٹ کے لیے داخل کی جاتی ہے جو کہ قومی پروجیکٹ برائے شراکت شہری۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے حوالے سے پولیس کی کارروائی اور ٹریننگ کی اصلاح کے لیے ہے۔ موجودہ سہ ماہی میں چار ورکشاپس جو کہ ماڈل 1 اور ماڈل 2 سے متعلق ہے۔ جس کا انعقاد کراچی اور کوئٹہ کے شہروں میں کیا گیا ہے۔ بلوچستان پولیس اور سندھ پولیس کے مختلف اسٹاف اور افسران نے اس سیشن





روشنی میں شہری CBE نے چاروں صوبوں اور اسلام آباد کے آئی جی کو شکایتی لیٹر ارسال کیا جس میں یہ درخواست کی گئی تھی کہ پولیس کی ACR کو مکمل کیا جائے کیونکہ یہ ڈپارٹمنٹ کی قانونی ذمہ داری تھی۔ ماسوائے آئی جی اسلام آباد چاروں صوبوں میں سے کسی نے اس لیٹر کا جواب نہیں دیا۔ اسلام آباد پولیس کی جانب سے رد عمل مثبت نہیں تھا اور وہ مستقل طور پر موجودہ کارروائی کو مؤخر کرنا چاہتے تھے۔ اس بارے میں شہری نے جدوجہد کی تاکہ اسلام آباد پولیس سے رابطہ ہو لیکن پولیس کی اصلاح کے کام میں کامیابی نہیں ملی۔



منعقد کیا گیا تھا اس کے علاوہ پولیس افسران کی سالانہ خفیہ رپورٹ سے متعلق پانچ خطوط کا حوالہ پیش کیا گیا جو کہ چار صوبوں اور اسلام آباد کے انسپکٹر جنرل آف پولیس کو بھیجی گئی تھی۔

سالانہ خفیہ رپورٹس (ACRs) سے متعلق انسپکٹر جنرل کو بھیجے گئے خطوط: ٹریننگ کے دوران سینئر افسران کی جانب سے ACR میں تاخیر سے متعلق بحث مباحثہ کیا گیا۔ تاخیر کی وجہ یہ تھی کہ اس میں عدم دلچسپی کا اظہار کیا گیا۔ ان شکایات کی



مداخلت کا جائزہ

گل مینا بلال احمد



داخل ہو جاتی ہے۔

اس ACR کو ہر سال دسمبر میں مکمل کیا جانا چاہئے جب شہری پولیس ڈپارٹمنٹ کو دسمبر کے مہینے میں اپنی ڈیوٹی کے حوالے سے یاد دہانی کراتے ہیں جہاں تک مداخلت کا سوال ہے تو یہ ادارے مستقل طور پر اس میں مداخلت نہیں کرتے تھے جس وقت متعلقہ گروپ پولیس کی قربانیوں کے لیے ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور یہ افسران ان کوششوں سے متفق ہیں چنانچہ شہریوں کے گروپس نے ادارتی بد انتظامی کی رپورٹ کی ہے جبکہ مکمل طور پر تربیت شدہ پولیس کے افراد کی تعداد 632 ہے جنہوں نے چھ سال میں مکمل کیا ہے۔

اس حوالہ سے مداخلت کو پاکستان میں شہریت کے تصور کی روشنی میں واضح کیا جانا چاہئے جبکہ ان کے ماتحت افراد اپنے سینئرز کو یہ کہتے ہیں کہ ان سے کوئی سوال نہ کیا جائے اور نہ ہی ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے جیسا کہ پاکستان کے اسٹیٹ میں اس کا رواج ہے۔

آئین میں ترمیم چاہتے ہیں اس کے لیے ضروری ہے کہ پولیس کو بھی اس سے آگاہی حاصل ہو۔ اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ پولیس کے لیے انسانی حقوق کی این جی اوز کا تعاون شامل نہیں ہے جبکہ بلوچستان، پنجاب، سندھ اور فیڈرل کپٹل، خیبر پختونخواہ کو این جی اوز نے ہونٹوں میں میزبانی دی۔ سینئر افسران نے این جی او کے شرکاء میں سرٹیفیکیشن تقسیم کیے اور پولیس ڈپارٹمنٹ کے داخلی مسائل پر بحث کی۔ اگر شہری پولیس سروس کی اصلاح میں اپنا کردار ادا کریں تو لہذا سیاسی مداخلت جو کہ پوسٹنگ کے لیے کی جاتی ہے وہ سینئر پولیس افسران کو چاہئے کہ اس بارے میں ان کا خیال رکھیں۔

کچھ ادارے ایسے ہیں جو کہ پولیس ڈپارٹمنٹ کے مسائل کو ہائی لائٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں بالخصوص پولیس کے افسران جو کہ میڈیا اور پارلیمنٹری کمیٹی میں شامل ہیں اور یہ سراسر مداخلت ہے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ امور خانہ داری جو کہ اکثر فیملی عشاء کو مسترد کرتی ہے۔ بینک خیر کے حوالے سے اس کی کارکردگی کی رپورٹ کا انحصار اس بات پر ہے کہ وہ اپنے طور پر فرائض کو انجام دے۔ سالانہ خیر رپورٹس جو کہ سالانہ طور پر داخل کی جانی چاہئے۔ کئی سالوں کے ACR کو مکمل کیا جاسکتا ہے اور پورے پاکستان میں اس کے اعلیٰ افسران نے ہر بار رابطہ پر یہ سوال اٹھایا تھا کہ جس ملک میں اس پر اس کو مزید تقویت دی جائے بعض اوقات متعلقہ پولیس کے لوگوں کو اس بات کی اجازت دی جاتی ہے کہ وہ اپنی رپورٹ خود پڑھیں اور اگر کلرک تعاون نہ کرے یا کوئی سینئر کی پوسٹنگ ہے تو اس کے نتیجے میں

پاکستان میں پولیس کو ہمیشہ الزامات اور اختلافات کے ادارے کے طور پر سمجھا گیا۔

آج کل میں نے مختلف اقسام کے حوالے سے تحریر کیا۔ کئی سالوں سے خیر سرکاری اداروں نے اس سلسلے میں اپنی سرگرمیاں این جی او کے حوالے سے پوری نہیں کیں۔ کسی بھی دن این جی او نے ہونٹ بک کرائے اور بلڈنگ ورکشاپ جو کہ سرکاری اداروں کے لیے تھی اس کا انعقاد کیا جس میں مالیاتی منسٹری، سول ڈیفنس، انسانی حقوق کی وزارت یا پولیس شامل تھی۔ پولیس کو بلور فورس قانون نافذ کرنے کے لیے حاصل کیا تھا۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ این جی او پولیس کے لیے پولیس آرڈر 2002 کا اطلاق کیا گیا اور شہریوں کو سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے سروس کے طور پر تصور کیا گیا۔ فورس اور سروسز کے درمیان اہم اختلاف یہ ہے جسے ذہن قبول نہیں کرتا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا یہ فورس ہے یا سروس اور کس مقدمہ کے لیے ہے۔ قانونی طور پر یہ ایک فورس ہے اور شہری گروپس پولیس کے ساتھ مل کر انسانی حقوق کی ٹریننگ میں شامل ہیں۔ کئی این جی اوز پورے پاکستان میں پولیس کے ساتھ شامل رہیں۔ اسلام آباد میں انسانی حقوق کے قیام کے نتیجے میں اسلام آباد پولیس ڈپارٹمنٹ کے تعاون سے کامیابی حاصل ہوئی لیکن فنڈ اور ذرائع کی کمی کی وجہ سے یہ کامیاب نہیں ہوا۔ اس بارے میں اب تک جتنی بھی کوششیں کی گئی ہیں اس میں عدم تعاون پایا گیا ہے۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ تمام این جی اوز پولیس کے لیے انسانی حقوق کی ٹریننگ میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں جو کہ ڈپارٹمنٹ کو کرنا چاہئے تھا۔ دراصل یہ ادارے جو کہ

شہری۔ سی بی ای کی جانب سے اربن پلاننگ کے موضوع پر مقامی ہوٹل میں منعقدہ کانفرنس کی تصویریں جھلکیاں



قانون اور حکم کی سلامتی

(ہمارے موقدین)

دانش آرزو بی



والے اور سرمایہ دار اپنے آپ کو قانون سے برتر سمجھتے ہیں۔ وی آئی پی کلاس قانون کے بڑے دشمن ہیں اور یہ کوئی منفرہ حقیقت نہیں ہے بلکہ پرانی ہے کیونکہ شروع ہی سے یہ لوگ مستقل طور پر قانون پر حاوی ہیں اور یہی اس خرابی کی بنیاد ہے۔

قانون کی کمزوری پستی میں:

یہ بات سمجھ لینا چاہئے کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور اونچے طبقے کے افراد قانون کی پروا نہیں کرتے جبکہ نچلے درجے کے لوگ ان ہی کے مہونہ منت ہیں اور اسی عمل نے وی آئی پی کلچر کو جنم دیا ہے اور تمام کامیاب حکومتوں اور قانون ترمیمی کرنے والوں کی کمزوری ہے۔ اس حوالہ سے اصل مسئلہ

روایت پڑ چکی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ لوگ اپنی زندگی کو کیوں خطرے میں ڈالتے ہیں اور کیوں ٹریفک سگنل کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور ہم قانون توڑنے کا مظاہرہ دیکھ رہے ہیں۔

لیکن یہ سب کچھ راتوں رات نہیں ہوتا ہے یہ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں اور ادارہ عدل کی مستقل طور پر خراب کارکردگی کا نتیجہ ہے اب ہم اصل نقطہ کی طرف آتے ہیں کیونکہ جیسے کہ چھوٹے جرم یعنی ٹریفک سگنل کی پروا نہ کرتے ہوئے گزر جانا اس کے علاوہ منظم جرائم و دہشت گردی اور اغوا جیسے جرائم ہیں اور یہ تمام قانون کی کمزوری ہے جرم کی ذہنیت رکھنے والوں کے لیے یہ آسان ہے کیونکہ گاؤں میں بے بس خواتین کو بے آبرو کیا جاتا ہے ان کی اپنی آرمی اور نیل ہیں۔

اس نے سوسائٹی کو مکمل طور پر غیر مہذب کر دیا ہے کیونکہ قانون نافذ کرنے والوں کی ایک کثیر تعداد ان کو ملتا اور قانون کو توڑنے والوں کے ساتھ مل گئی ہے اسی لیے ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ قانون مر گیا ہے۔ انصاف ہونے لگا تو پھر قوانین کی کیوں عزت کریں میری اپنی رائے کے مطابق قانون کی کمزوری گہری کی پیداوار ہے بات دراصل یہ ہے کہ پوزیشن، پاور رکھنے

ذیلی تقدم:

ہمارے ملک میں مستقل طور پر منترنی آرہی ہے کیونکہ ہماری قوم میں زیادہ برداشت کا مادہ نہیں ہے۔ جو کہ حالیہ شیعہ کیونٹی کی سیریز سے ظاہر ہوتا ہے۔ کونڈ میں بم دھماکہ، عباس ٹاؤن میں بم دھماکہ، ایک ڈاکٹر اور اس کے بیٹے کا قتل جو کہ ایک معمول بن چکا ہے۔ روزانہ کراچی میں کئی لوگوں کی نارگٹ کلنگ ہو رہی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ کراچی میں دہشت گردی عروج پر ہے۔ روزانہ نارگٹ کلنگ کے واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں اور کوئی بھی اسے کنٹرول نہیں کرتا اس کے علاوہ بے شرمی حد کی انتہاء سے نیچے گر چکی ہے۔ لہذا اگر یہ غیر رسمی اسٹیٹ نہیں ہے تو پھر کیا ہے؟

کیا ہم مریض ہیں؟

ہم سب بد انتظامی اور غیر قانونی طریقہ کار کے شکار ہیں۔ ہمیں اس بارے میں تجزیہ کرنا چاہئے کہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ کیوں ہو رہا ہے۔ میں جب کسی موٹر سائیکل والے کو اس کی فیملی کے ساتھ دیکھتا ہوں اور وہ سرخ سگنل کو بھی کراس کر جاتا ہے جو کہ غلط طریقہ ہے۔ میرے خیال میں ہمارے معاشرے میں اس کی



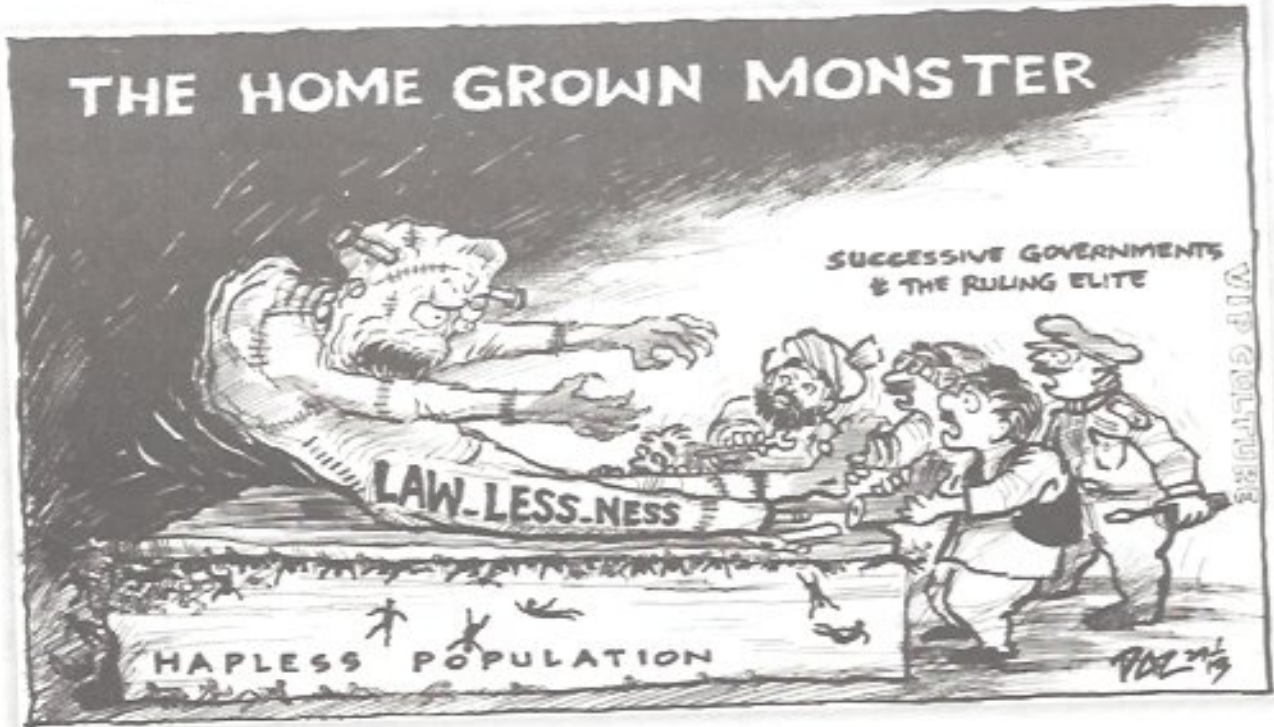
کسی ایک حکومت یا ایک پارٹی یا ایک گروپ پر الزام لگایا جائے یہ تمام خرابی و ڈیرہ شامی ہے جو کہ ثابت ہے۔

قانون کی حکمرانی جو کہ ماڈرن سوسائٹی کا اہم ستون ہے کیا ہم انقلاب سے تبدیلی دیکھیں گے کیا ہماری حکومت ایسی ہے کہ ایسا نظام قانون وضع کرے جو کہ سب کے لیے برابر ہو کیونکہ ہماری ترقی کا دارومدار قانون کی حکمرانی پر ہے۔

چاہنے والے لوگ موجود ہیں لیکن وہ میزبان کی مثل ہیں وہ مستقل طور پر ڈر اور خوف میں ہیں وہ اس نظام کا شکار ہیں بے سہارا اب تک بس رہے ہیں اور ہمارے قائدین اس انارکی کی فضا کو ختم کرنے میں اب تک ناکام ہیں۔ اس کے کئی حل موجود ہیں لیکن صرف سیاست کی نظر ہے اس وقت قیادت ڈی این اے کے خلاف ہے وہ استبداد کو ختم کرنے سے قاصر ہیں اس تبدیلی کا واحد حل انقلاب ہے یہ بات احمقانہ ہے کہ

قانون پر عملدرآمد کا ہے کیونکہ یہی قانون بنانے والے ملک کے سب سے بڑے قانون توڑنے والے ہیں۔
عام شہری مکمل طور پر ان قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے حوالے سے وی آئی پی کو تحفظ دیتے ہیں اور ان کو تحفظ دینے کے لیے روڈ زکوہ پاک کرتے ہیں اور جب وہ لیڈر شپ کے مابین جرم کا احساس پاتے ہیں تو پھر ان اداروں کو کون تحفظ دے گا۔ ابھی حال ہی میں ایک سینئر پولیس آفیسر کے بیٹے شاہ زیب کو کچھ لینڈ لارڈز کے بیٹوں نے قتل کر دیا یہی قانون کی کمزوری کے زمرے میں آتا ہے ان سرمایہ داروں کے راستے جو بھی آتا ہے چاہے وہ پونہ غلام میں ہی کیوں نہ ہو اسے بنا دیا جاتا ہے۔

کیا اس سے باہر نکلنے کا راستہ ہے؟
میں نے اپنے پیارے ملک کی تصویر بنائی ہے لیکن یہ قانون کی کمزوری کا کچھ ہے جو کہ ہمارے وجود کے لیے خطرہ ہے یہاں پر عارضی اور نارمل طور پر امن کے



کے پی ٹی آفیسرز سوسائٹی کا اسکینڈل

تحریر: خالد یوسف



Figure 2 Outlined in red are the current boundaries of this housing society

گزشتہ دس سالوں میں ہم جو لوگ کراچی میں رہتے ہیں انہوں نے مائی کلاچی روڈ پر سفر کیا ہوگا اور روڈ اور لاگوں کے درمیان ایک کثیر زمین خالی تھی اور یہ زمین کا کلیم کر کے اس پر کے پی ٹی آفیسرز سوسائٹی کے پروجیکٹ کا نام دیا۔ کئی دہائی قبل کے پی ٹی پاکستان سے قبل کے قانون کے تحت ہائی وائر مارک کے قاصلہ کے اندر تمام زمین کا اختیار تھا اس کا مطلب یہ ہوا کہ تمام ساحلی علاقے کے پی ٹی یا پورٹ قاسم کی ملکیت ہونگے۔ جبکہ قانون کی روشنی میں صوبوں کی تمام زمینوں کی ملکیت بورڈ آف ریونیو کے پاس تھی۔ کے پی ٹی نے وہ زمین اپنے افسران کے لیے ہاؤسنگ

تحت انہوں نے ہیکٹیج کے تحت اپنے ملازمین / افسران کو پلاٹس جاری کئے۔ کے پی ٹی نے مرطوب زمین تقریباً 1250 ایکڑ کا دوبارہ کلیم کیا اور اب ہمارے پاس 250 ایکڑ کی صحرائی زمین تھی جس پر روڈ اور انفراسٹرکچر کی تعمیر کے منتظر ہیں جن افسران کو پلاٹس الاٹ کیے گئے تھے انہوں نے اوپن مارکیٹ میں فروخت کر دیا جیسے کہ دیگر سوسائٹی بشمول ڈیفنس بھی تھے۔ لہذا بورڈ آف ریونیو نے کے پی ٹی کے خلاف کورٹ میں کیس کیا کہ وہ ساری زمین بورڈ آف ریونیو کی ہے اور کے پی ٹی کو لیز حاصل کرنی چاہئے جبکہ کے پی ٹی نے بورڈ آف ریونیو کے کلیم کو مسترد کر دیا اور انہیں ایک اندازہ کے مطابق 50 گز کی ہائی

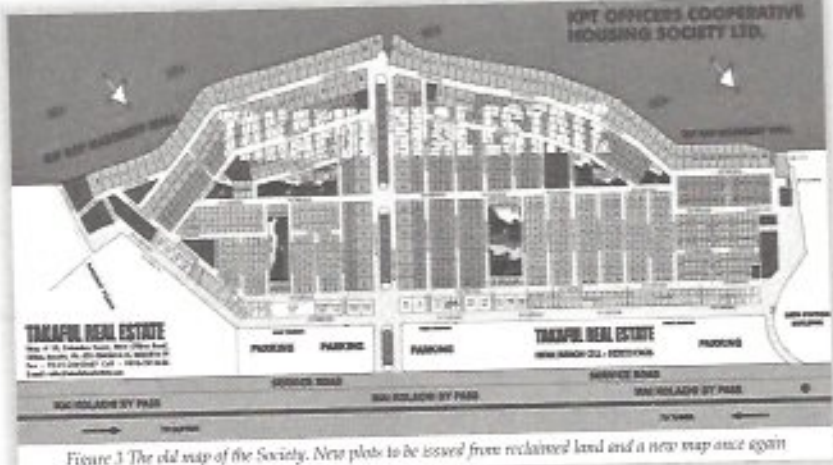
سوسائٹی کے لیے کچھ خطوط اور خط و کتابت کے تحت الاٹ کرائی جو کہ ڈی ایچ اے کے ڈی اے آفیسرز سوسائٹی کی طرز پر تھا۔ اور دیگر سرکاری اداروں کے



Figure 1 Located right in the center of the city between Clifton and Queens Rd (Lahzar), this land is north hillside



کی رقم پر کام کرنا خطرہ تھا اور کے پی ٹی کی انتظامیہ کی جانب سے کسی بھی تاخیر کو حساب میں نہیں لایا اور اس طرح سے ان پلاٹس کی قیمتوں میں 40,000 روپے فی مربع گز کی بجائے کئی ہزار سو فی مربع گز کا اضافہ ہوا جبکہ اس کی تاخیر کی وجہ صرف کے پی ٹی تھی۔ اس سے نہ صرف ٹھیکیدار نے ان کمرشل پلاٹس کی قیمتوں میں اضافہ کا فائدہ اٹھایا بلکہ کے پی ٹی آفیسرز سوسائٹی نے بھی اس تاخیر کے حوالہ سے چارجز میں کئی سو ملین حاصل کیا۔



بردار ہو جائے لیکن وہ تیار نہیں ہوا بلکہ معاملہ عدالت میں لے جانے کی دھمکی دی۔ اپنی بولی کے تحت اس ٹھیکیدار نے کام شروع کر دیا لیکن مشکلات کا شکار رہا اور اس طرح یہ پروجیکٹ سرد خانہ میں رہا۔ کے پی ٹی آفیسرز نے نہ تو انفراسٹرکچر تعمیر کیا اور نہ ہی بورڈ آف ریونیو کے ساتھ مؤثر طور پر عدالت میں بیروہی کی اور اس دوران قیمتوں میں اضافہ ہوتا رہا اور اندر ہی اندر تجارت چلتی رہی۔ اور کراچی کے چند معروف بزنس مین نے یہ پلاٹس خرید کر کئی پلاٹس مارکیٹس میں فروخت کر دیے۔ وہ ٹھیکیدار جس نے ٹینڈر حاصل کیا تھا کہ انفراسٹرکچر تعمیر کرے گا مگر وہ بھی اسی طرح رہا کیونکہ اصل بولی

واٹر مارک کی زمین کے مالک کی حیثیت حاصل ہے اور اس طرح زمین کے اس مطالبہ سے ہائی واٹر مارک کا محل وقوع تبدیل ہو جائے گا اور یہ ہر کوئی سمجھ سکتا ہے کہ اس معاملہ میں قانون پر عمل نہیں کیا گیا۔ عدالتوں نے فیصلہ دیا کہ اس میں تھرڈ پارٹی انٹریٹ قائم ہو گیا ہے یعنی وہ معصوم لوگ جو کہ ان پلاٹس کے اب مالک ہیں وہ متاثر نہ ہوں۔ کے پی ٹی آفیسرز سوسائٹی کے اپنے نقشے تھے جو کہ پلاٹ مالکان کی بنیاد پر تھے۔ لہذا انہوں نے انفراسٹرکچر پلان بھی ترتیب دیا اور ٹینڈرز جاری کیے۔ سوسائٹی کا فیصلہ کرنے والے جو کہ غیر منتخب عہدیداران کے قریبی گروپ نے کیا انہوں نے مین مائی کلاچی روڈ پر کمرشل پلاٹس کی قیمت کے تحت بولی دی اور تعمیراتی خرچہ کی بولی بھی طلب کی جو کہ ہاؤسنگ سوسائٹی کے لیے تھی۔ کمرشل پلاٹس کی زیادہ ویلیو کے لیے اور انفراسٹرکچر کی کم سے کم بولی دینے والا کامیاب ہوا تھا جس نے 10 سال قبل کے پی ٹی کو 40,000 روپے فی مربع گز برائے کمرشل پلاٹس کی بولی دی تھی مگر عوام کی رائے کے مطابق کیونکہ وہ کے پی ٹی سے باہر کا بولی دہندہ تھا اور اس بولی میں شامل ہوا تھا انہوں نے کوشش کی کہ اس (کامیاب ٹھیکیدار) پر دباؤ ڈالا جائے تاکہ وہ دست

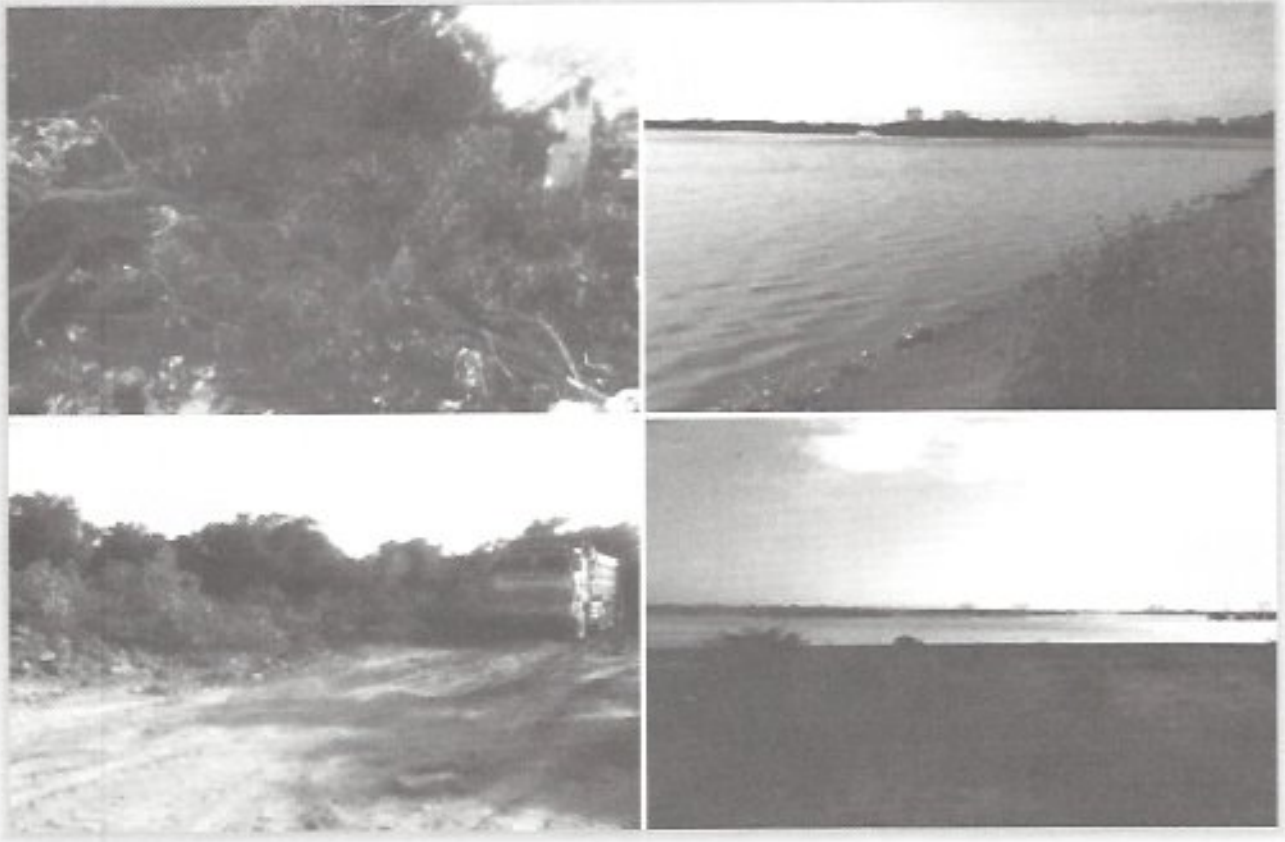
اس میں یہ بھی دلچسپ بات ہے کہ یہ ہاؤسنگ سوسائٹی ایک رجسٹرڈ شدہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی ہے جسے سوسائٹیز کے بنائے ہوئے قوانین پر عمل کرنا چاہئے اور یہ کے پی ٹی کی جانب سے قائم کردہ ایک علیحدہ عمل ہے اور اس طرح سے اس کی کئی قانونی ذمہ داریاں ہیں جن میں اس ہاؤسنگ سوسائٹی کے عہدیداران کا انتخاب بھی لازمی امر ہے۔ گزشتہ دہائی سے صرف چند اپنے من پسند افراد کو سٹیٹس دی ہوئی ہیں۔ اس دوران نہ تو انتخابات منعقد کروائے اور نہ ہی اس رجسٹرڈ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی میں پلاٹ کے مالکان کو کوئی معلومات یا نوٹس ارسال کیے کراچی کے قلب میں واقع یہ اربوں روپوں کی زمین گزشتہ دہائی



پلاس کی حد کے حوالہ سے دوبارہ کلیم کیا جو کہ تاخیر کا سبب ہوگا اس سے نہ صرف ٹھیکیداران کمرشل پلاس کے عوض قیمت میں اضافہ حاصل کرے گا اور تاخیر بھی ہوگی اس کا روائی کو شہری نے پیش کی کیا اس کے لیے انہوں نے نہ تو کوئی نوٹس کا اجراء کیا نہ ہی کوئی تفتیش کی اور ان کو اس بات کی قطعی اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ اس زمین کو بریاد کریں۔ وہ اب بھاری مشینری کے ذریعہ سے کھدائی کا عمل کر رہے ہیں۔ بروز ہفتہ رات کے وقت کام جاری تھا انہوں نے کئی خلاف ورزیاں کیں اور انہوں نے کئی تہدیلیاں کیں کئی پلاس مرتب کر کے مشکلات میں اضافہ کیا اور اب وہ مزید سمندر کے 400 فٹ کے علاوہ ہاؤسنگ سوسائٹی میں کئی کلومیٹر جگہ کے حصول کے تحت مائی کلاچی میں توسیع کریں گے اور اسے مین روڈ سے کافی حد تک دور کر دیا

اس میں نئے راستے پیدا کیے گئے جو بھی جگہ ملی اسے کور کیا۔
 یکم جون 2013ء کو انہوں نے اہم قدم اٹھانا شروع کیا۔ بورڈ آف ریونیو نے عدالت سے باہران کے ساتھ تصفیہ کیا اور یہ یقین ہوا کہ اگر سمندر سے زیادہ زمین کا دوبارہ کلیم کیا تو یہ حکومت ان کو چیلنج کرے گی انہیں اس ہاؤسنگ سوسائٹی میں پہلے ہی میڈیا، سول سوسائٹی اور پلاس کے مالکان کا ساتھ ہے۔ لہذا دس سال انتظار کے بعد انفراسٹرکچر کا کام بہر حال شروع کیا گیا۔ عدالت کے کیس کا بھی تصفیہ ہو گیا اور پلاس کے مالکان کو بھی یقین ہوا کہ اب وہ اپنے خاندان کے لیے گھر تعمیر کریں گے جس کا ایک عرصہ سے انہیں انتظار تھا۔
 مگر مذکورہ آفیسرز ہاؤسنگ سوسائٹی نے نئے

سے غیر منتخب افراد کے ہاتھوں میں اس کا کنٹرول ہے۔
 مارچ 2013 میں اس ہاؤسنگ سوسائٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ اس مسئلہ کا تصفیہ بورڈ آف ریونیو کے ساتھ عدالت سے باہر کیا جائے اس کا پرائیویٹ طور پر اعلان کیا گیا اور ان پلاس کی قیمتوں میں دوبارہ بڑی تیزی سے مارچ سے جون کے درمیان 70 فیصد کا اضافہ ہوا اور اس بڑے پروجیکٹ کا کام انتہائی سستی سے کیا گیا جس کے سبب 10 گنا 10 گنا مشینری استعمال کی گئی۔ سوسائٹی کا مسئلہ یہ تھا کہ اسے زیادہ فنڈ کی ضرورت تھی انہوں نے پلاس کے ساز، سوسائٹی کی دوبارہ تشکیل کی اور تمام تر کام جو کہ ممکن تھا وہ زیادہ پلاس تعمیر کے حوالہ سے کیا۔ اور صرف چند ماہ میں ہر ایک فرد اس پروجیکٹ کے پلان میں تہدیلیاں دیکھے گا





مالکان سے غلط بیانی کی گئی بلکہ اس ڈاکومنٹ کے مصنف کے ساتھ بھی یہی رویہ رکھا گیا جو کہ خود پچھلے آٹھ سال سے پلاٹ کا مالک ہے اور اب تک ہمیں ایک بھی نوٹس ارسال نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ انتخابات کب ہوں گے۔ ہم گزشتہ دوہائی سے اس سلسلے میں منتظر ہیں۔ ایک سادہ جمہوری تبدیلی ساری ہدایتگامی کو روک دے گی۔

سیاسی فورمز سے مالکانہ حقوق کے لیے کیا ضروری ہے اور کون کس معاملے کو اٹھائے گا کہ عام شہری کے مفادات کو اعلیٰ پیمانے پر نقصان پہنچایا گیا جس میں اسٹیٹ کی مشینری کے تمام ذرائع استعمال کیے گئے اور ان کرپٹ عناصر سے اسے محفوظ کیا جائے تاکہ صحیح معنوں میں کام سرانجام دیا جائے۔

اسکیٹل سے کس طرح نمٹا جاسکتا ہے۔ یہ ایک رجسٹرڈ شدہ کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی ہے اور قوانین کی پابند ہے۔ انہوں نے کبھی بھی انتخابات کا انعقاد نہیں کیا اور اس کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی میں ان پلائس کے مالکان کو بھی ملوث نہیں کیا۔ لہذا موجودہ عہد پداران کے خلاف فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جانی چاہئے اور انہیں معطل کیا جانا چاہئے۔ اور اس ہاؤسنگ سوسائٹی کے قیام سے تمام ریکارڈز اور اکاؤنٹس طلب کیا جائے اور انتخابات کے ذریعے جلد از جلد ان کو تبدیل کیا جائے۔ اختیارات میں نوٹس جاری کیا جانا چاہئے اور اس میں تمام پلاٹ مالکان کو طلب کیا جائے کہ وہ اپنے نمائندوں کے انتخاب میں شرکت کریں جو کہ اس رجسٹرڈ کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی کو چلائے گی۔ یہ واضح ہے کہ تمام پلاٹ

ہے یہ کوئی بھی دیکھ سکتا ہے کہ ساحلی پٹی میں اضافہ کریں۔ حالانکہ بوٹ ٹین کے سامنے ایک چھوٹا سا حصہ جہاں پر ایک نیا پارک ہے اس کے پانی کا اخراج ممکن نہیں ہوگا جو کہ مزید تباہی کا باعث ہوگا تاکہ وہ ایک اور ہاؤسنگ سوسائٹی قائم کریں لہذا اسے روکا جانا چاہئے۔ یقیناً کے پی ٹی کو اب یہ محسوس ہو رہا ہے کہ پبلک کی مداخلت کے بغیر کسی بھی زمین کا دوبارہ کلیم کیا جاسکتا ہے اور اس کے حصول کے تحت ایک اور ہاؤسنگ سوسائٹی بنائی جاسکتی ہے۔

درج ذیل تصاویر جو کہ یکم جون 2013ء کو لی گئی ہیں جس میں بھاری مشینری جو کہ درختوں کو کاٹنے میں مصروف ہے اور ٹمکین پانی کے لگون سے مزید زمین کے لیے کلیم کیا جا رہا ہے جو کہ کراچی کے مرکز میں ہے۔ اس بارے میں سفارش کی جاتی ہے کہ اس



Hydrants Territorial Jurisdiction Overlapping - allows water to be sold in other places



صفحہ 7 کا تسلسل

بابت

شہری۔ سی بی اے، جس نے بہتر ماحول کے لیے کراچی کی بنیاد پر رضا کارانہ طور پر 1988ء میں متعلقہ شہریوں کا ایک گروپ تشکیل دیا تھا تاکہ وہ ماحول کی خرابی سے متعلق اپنی رائے پیش کر سکیں۔

شہری نے حقیقی ماحول سے متعلق امور کو اپنایا ہے۔ قانونی تعمیرات اور زوننگ کی خلاف ورزیوں کے معاملات کو خصوصی طور پر اٹھایا گیا ہے اس کے علاوہ ان سے متعلق علامات جیسا کہ آلودگی، ٹریفک جام، نکاسی، تہاوزات، پارکنگ کی عدم دستیابی، اور لوڈ یوٹیلٹی اور انفراسٹرکچر ہے۔ شہری ان قانونی باؤنڈ اور سرکاری ایجنسیوں کی دیکھ بھال کر رہی ہے اور سول سوسائٹی بھی اس سلسلے میں حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

کامیابیاں

کلشن روڈ کے چوڑے روڈ پر گلاس ٹاورز کے غیر قانونی تہاوزات کا انہدام، اس کارروائی نے روڈ کو تہاوزات سے محفوظ کیا ہے۔

☆ مٹھو پور روڈ 1480 ایکڑ پر مشتمل گٹر بائچے پارک کو محفوظ کیا۔ یہ کم آمدنی والے علاقے میں ایک بڑی تفریح گاہ کا ایریا تقریباً ایک ملین رہائشیوں پر مشتمل ہے اور یہ لیاری کے قلب میں ہے۔

☆ کراچی کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی یونین میں 162 ایکڑ پر مشتمل کڈنی مل پارک کو محفوظ کیا بشمول 118 ایکڑ پر مشتمل کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کی تنصیبات۔

☆ اور ریز کمیٹی برائے سی اے اور عوامی معلومات کا مرکز قائم کیا۔

☆ کراچی اور سندھ میں تجارتی بنیاد پر گیارہ کے ٹی سی اور پندرہ ایس آر ٹی سی بس ڈپو کے پلائس کو

فروخت کیا۔ اس وقت یہ پلاٹ سی ڈی جی کے استعمال میں ہیں جو کہ بس ٹرمینلز اور دیگر متعلقہ ٹرانسپورٹ کی سرگرمی کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے اس کے علاوہ پبلک روڈز سے غیر قانونی بس ٹرمینلز ختم کئے۔

☆ لائسنز ایریا کراچی میں ویب گراؤنڈ پلے فیلڈ (میسرو) کو محفوظ کیا۔

☆ باغ ابن قاسم کلشن میں Costa livina اپارٹمنٹ کے اسٹریکچر کو منہدم کیا۔ اس کارروائی نے اسی طرح کے غیر قانونی الاٹمنٹ کو بھی روک دیا، اور اب سی ڈی جی کے نیے یہاں پر پارک تعمیر کیا۔

☆ لاہور میں ڈوگلی گراؤنڈ پارک / پلے فیلڈ کو کمرشل ہونے سے روکا۔

تصدیق کر رہی ہیں۔ اور استے Amicus Curia (عدالت کا دوست) کے طور پر ماحولیات کی خلاف ورزی کے کیسز میں طلب کیا گیا۔

مقاصد

☆ آگاہی اور موثر سول سوسائٹی، بہترین گورننس، شفافیت اور قانون کی حکمرانی کو قائم کیا۔

☆ عوامی پالیسیز کے زیر اثر تحقیق، دستاویزات اور ڈائیاگنوسٹک کو ترویج دی۔

☆ ایک موثر اور نمائندہ لوکل گورنمنٹ سسٹم یعنی تعمیر اور تربیت کا سیٹ اپ کیا۔

☆ کراچی شہر کے لیے نمائندہ ماسٹر پلان / زوننگ پلان تیار کیا اور موثر طور پر عملدرآمد کروایا۔

☆ سوسائٹی میں بنیادی انسانی حقوق کو ترویج دی۔

شہری کس طرح چل رہا ہے

ایک رضا کارانہ انتظامی کمیٹی جسے ایک ٹیم نے دو سال کے لیے جزل باؤڈی کے ذریعے منتخب کیا ان کا تمام عمل جمہوری اصولوں پر ہے۔ ممبر شپ ہر خاص و عام کے لیے کھلی ہیں، جو کہ اغراض و مقاصد کے مطابق ہے۔

شہری کے لیے رضا کاروں کی ضرورت ہے

شہری کے مختلف منصوبے ذیل میں درج چھ ذیلی کمیٹیوں کی وساطت سے چلائے جاتے ہیں۔

- آلودگی کے خلاف
- میڈیا اور بیرونی روابط (نیوز لیٹر)
- قانونی (غیر قانونی عمارتیں)
- تحفظ ورثہ (پرانی عمارتیں)
- پارکس اور تفریح
- مالی حصول۔



☆ لاہور بچاؤ تحریک کے حصہ کے طور پر کنال بینک کا وسیع و عمر لیس پر وینکٹ کے خسارے کو پورا کیا۔

☆ کورس میں سسٹم بلڈنگ کوڈ کی دوبارہ تصدیق کی۔

☆ پورے پاکستان کی بنیاد پر 1238 پولیس آفیسرز کی ٹریننگ، پولیس کی شرکت، انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور پولیس کی اصلاح کے بارے میں تربیت دی۔

کئی سالوں سے اعلیٰ عدالتیں شہری کی مہارت کی